نصرت و اعانت ان کے شامل حال فرمائے۔ آمین

خوشی کی بات ہے کہ مسٹر راجیو گاندھی کی جواں سال و جواں حوصلہ قیادت جس فیصلہ کن انداز میں مختلف معاملات میں اقدامات کر رہی ہے اسی کے مطابق انھوں نے ہندوستان و پاکستان کے تعلقات کے تعطل کو ختم کرنے کے لئے بھی موثر اور مضبوط قدم اُٹھایا ہے، وزارتِ خارجہ کے سکریٹری مسٹر بھنڈاری کو پاکستان بھیجا گیا اور اس سے پہلے صدر پاکستان محمد ضیاء الحق سے مسٹر گاندھی دو مرتبہ اپنی ملاقاتوں میں ان دونوں قریبی ہمسایہ ملکوں کے تعلقات کے بارہ میں مفید بات چیت کر چکے تھے ہم جانتے ہیں کہ دونوں ملکوں میں کچھ ایسے لوگ موجود ہیں جو ان دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات کی کشیدگی کو خوشگواری اور خیر سگالی و دوستی میں تبدیل کر دینے کی ہر کوشش کو اندر ہی اندر بلکہ مختلف طریقوں سے ناکام بنا دیتے ہیں یہ مسٹر راجیو گاندھی کی ہمت اور قوتِ فیصلہ کی بات ہے کہ انھوں نے اپنے آپ کو اس مخصوص دائرہ میں محصور نہیں رکھا اور نفرت، غلط فہمی تلخی اور ناخوشگواریوں کے تپتے ہوئے ریگستان کو دوستی و محبت کے نخلستان میں تبدیل کرنے کی سعی و کوشش شروع کی۔ ہر امن پسند، انسانیت دوست اور برِّ اعظم کے کروڑوں عوام کے مستقبل کی تابناکیوں سے دلچسپی رکھنے والے ہر شریف و مہذب انسان کے دل کی دھڑکنیں مسٹر راجیو گاندھی اور صدر ضیاء الحق کی ان کوششوں کی کامیابی کے لئے دُعا گو ہیں جو ہند و پاکستان کے باہمی تعلقات و روابط کی استواری و استحکام کے لئے کی جا رہی ہیں۔ بلا شک و شبہ برِّ صغیر ہند و پاک ہی نہیں بلکہ دیگر ایشیائی ملکوں کے مفادات خیر و فلاح اور ترقی کے لئے بھی ان دونوں کے تعلقات کی خوشگواری